سوال

(453)مانع حمل دوا کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بوقت مباشرت اپنے اندر مانع حمل دوا رکھتی ہے۔کیا ایسا کرنا جائز ہے؟اگر اس عمل کے بعد غسل کرلے،اور وہ دوا نہ نکالی ہو تو کیا اس کی نماز اور روزہ جائز ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر دوا اس کے جسم کے اندر ہے(اور اس نے غسل کرلیا ہے)تو اس کی نماز روزہ بالکل صحیح ہے۔مگر یہ مسئلہ کہ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں،تو علماء کا اس میں اختلاف ہے۔زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ ایسا نہ کیا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 356

محدث فتویٰ